بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خطبہ جمعہ موٴرخہ (01/01/2021)

حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

- حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شہادت کا واقعہ بیان کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا ہے کہ خوارج نے فیصلہ کیا تھا کہ جس قدر بڑے آدمی ہیں ان کو قتل کر دیا جائے۔ ان لوگوں میں حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ شامل تھے ۔

- حضرت معاویہ اور حضرت عمرو کو یہ لوگ شہید نہ کر سکے تھے۔ لیکن حضرت علی رضی اللہ عنہ پر نمازِ فجر کے بعد حملہ کر کے سخت زخمی کر دیا گیا جس کے نتیجہ میں آپ کی شہادت ہوئی۔ حملہ سے قبل حملہ کرنے والے نے یہ اعلان کیا کہ اے علی، تیرا حق نہیں کہ تیری ہر بات مانی جائے بلکہ یہ حق صرف اللہ کو ہے۔

- رسول اللہ صلعم نے اپنے زندگی میں حضرت علی سے فرمایا تھا کہ اے علی، کیا تم جانتے ہو کہ اول اور آخرین میں سے سب سے بدترین شخص کون ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ پہلوں میں سب سے بدبخت وہ تھا جس نے حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی کی کونچیں کاٹیں۔ اور آخرین میں وہ شخص ہو گا جو تمہیں نیزہ مارے گا۔

- حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وفات سے قبل جو وصیت کی تھی اس میں سے بعض نکات درج ذیل ہیں: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد صلعم اس کے بندے اور رسول ہیں جنہیں اللہ نے دینِ حق کے ساتھ مبعوث کیا تھا۔ اے حسن، میں تجھے اور تمام گھر والوں کو اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں۔ اپنے رشتہ داروں کا خیال رکھنا کیونکہ باہمی تعلقات کی اصلاح نفل نمازوں سے بڑھ کر ہے۔ اپنے پڑوسیوں کے حقوق کا خیال رکھو۔ قرآن پر عمل کرنے کے معاملہ میں اور نماز کے معاملہ میں اور جہاد

فی سبیل اللہ کے معاملہ میں اور زکوٰۃ کے معاملہ میں اللہ سے ڈرو۔ فقراء کے متعلق اللہ سے ڈرو اور انھیں اپنے سامانِ معیشت میں شامل کرو۔ نماز کی حفاظت کرو۔ نماز کی حفاظت کرو۔ اللہ کی رضا کی خاطر کسی ملامت کرنے والے سے نہ ڈرو۔ لوگوں سے نیک بات کرو۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو مت چھوڑو ورنہ تم میں سے برے تمہارے حاکم بن جائیں گے۔

- جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کی وفات ہوئی تو حضرت حسن منبر پر کھڑے ہوئے اور فرمایا اے لوگو، آج کی رات ایک ایسے شخص کی وفات ہوئی ہے کہ نہ پہلے لوگ اس سے سبقت لے سکے اور نہ بعد کے لوگ اس کا مقام پا سکیں گے۔ رسول اللہ صلعم جب اسے کسی مہم پر بھیجتے تو جبرائیل اس کے دائیں طرف اور میکائیل اس کے بائیں طرف ہوتے تھے اور وہ فتحیاب ہوئے بغیر نہیں لوٹتے تھے۔ آپ کا جنازہ حضرت حسن نے پڑھایا۔

- رسول اللہ صلعم نے ایک بار فرمایا کہ میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے۔ اسی طرح رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ جنت ۳ لوگوں کی مشتاق ہے۔ علی، عمار اور سلمان۔ ایک مرتبہ رسول اللہ صلعم نے حضرت علی سے فرمایا کہ تمہیں اللہ نے ایسا بنایا ہے کہ نہ تم دنیا سے کچھ لیتے ہو اور نہ دنیا تم سے کچھ لیتی ہے۔

- آج نئے سال کا پہلا دن ہے۔ دعا کریں کہ یہ سال جماعت کیلئے اور دنیا کیلئے بابرکت ہو۔ اللہ کرے کہ ہم بھی پہلے سے بڑھ کر خدا کی طرف جھکنے والے ہوں اور دنیا والے بھی اپنے مقصدِ پیدائش کی طرف آنے والے ہوں۔ ایک دوسرے کے حقوق پامال کرنے والے نہ ہوں۔ گزشتہ ایک سال سے ہم ایک انتہائی خطرناک وبا سے گزر رہے ہیں۔ لیکن لگتا ایسے ہے کہ اکثر لوگ اس طرف متوجہ نہیں ہو رہے کہ کہیں ایسا تو نہیں کہ یہ وبا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمیں سمجھانے کیلئے ہے۔ اس سلسلہ میں میں نے ملکی لیڈران کو بھی لکھا ہے لیکن ان کی طرف سے جو جواب موصول ہوا ہے اس سے ظاہر ہے کہ وہ صرف دنیوی پہلو پر متوجہ ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت میں آنے کے بعد ہمیں اپنی اصلاح کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ہر احمدی کو غور کرنا چاہئے کہ انھیں بہت بڑی ذمہ داری دی گئی ہے۔ اس کیلئے سب سے اول اپنے ماحول میں پیار، محبت پیدا کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔ حضورِ انور نے پاکستان اور الجزائر کے احمدیوں کیلئے دعا کی تحریک فرمائی۔